

مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سر پر ٹوپی اوڑھی ہے یا نہیں؟ ٹوپی اوڑھنا کیسا ہے؟



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم سے ٹوپی پہننا اور سر ڈھانکنا صحیح سندوں سے ثابت ہے اس لئے ٹوپی پہننے کو مسنون اور مستحب قرار دیا جائے گا، اور بلا عذر اور بلا ضرورت ننگے سر رہنا ناپسندیدہ اور مکروہ ہے۔

۱. عن ابن عباس رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يلبس القلانس تحت العمائم، ويلبس القلانس بغير العمائم. (الجامع الصغير ۲، ۱۲۰)
۲. سمعت أبا كبشة الأتماري يقول: كانت كمام أصحاب رسول صلى الله عليه وسلم بطحا. (سنن الترمذي ۱، ۳۰۸)
۳. قال ركانة: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: إن فرق ما بيننا وبين المشركين العمائم القلانس. (سنن الترمذي ۱، ۳۰۸)
۴. عن أن عمر رضي الله عنه أنه كان إذا مسح رأسه رفع القلنسوة، ومسح مقدم رأسه. (سنن الدارقطني مع تعليق المغني ۱، ۱۰۷)
۵. وكان يلبس تحتها القلنسوة وكان يلبس القلنسوة بغير عمامة، ويلبس العمامة بغير قلنسوة. (زاد المعاد ۱، ۱۳۵)
۶. وقال الحسن البصري: كان القوم يسجدون على العمامة والقلنسوة، ويدها في كمهم. الحديث (صحيح البخاري ۱، ۵۶) والله تعالى اعلم بالصواب



ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۲ / ربیع الاول / ۱۴۴۵ھ

2023/09/19

الجواب صحیح

الرد صحیح  
مشرقت رضویہ  
ص ۲ ستمبر ۲۰۲۳  
۳ ربیع الاول ۱۴۴۵ھ

تسلیاً